سوال

(213) توبہ کی عدم قبولیت کا ڈر

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ایک شخص نے گناہ کا ارتکاب کیا مگر پھر توبہ کر لی مگر وہ دل میں محسوس کرتا ہے کہ اللہ تعالیٰ اسے معاف نہیں کرے گا، ایسے شخص کے لیے آپ کی کیا نصیحت ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

یہ اس بات کی دلیل ہے کہ آپ کے دل میں اللہ تعالیٰ کا خوف بہت شدید اور اس کی حرمات کی بہت تعظیم ہے، ان شاء اللہ آپ خیر و بھلائی پر ہیں۔ اس خوف سے دور ہو جائیں، جو بلاوجہ ہے تاکہ شیطان آپ کو تعجب اور مشقت میں ڈال کر آپ کی زندگی کو تنگ نہ کر دے۔ خوب جان لیجئے! شیطان آپ کا دشمن ہے، اس نے جب یہ دیکھا کہ آپ کو نیکی سے محبت ہے، اللہ تعالیٰ کے لیے آپ کے دل میں غیرت ہے اور نیکیوں کی طرف آپ سبقت کرتے ہیں، تو اس نے ارادہ کیا کہ آپ کو تعجب اور مشقت میں ڈال دے لہذا اس کی بات نہ مانیں اور اس نے جو ارادہ کیا ہے اس سے اپنے آپ کو دور رکھیں اور اپنے رب تعالیٰ پر مطمئن ہو جائیں اور خوب جان لیں کہ توبہ کافی ہے، گناہ خواہ کتنا ہی بڑا کیوں نہ ہو، اللہ تعالیٰ کا توبہ کو قبول کرنا، ہر چیز سے بڑھ کر ہے۔ شرک سے بڑا تو کوئی گناہ نہیں، مگر جب مشرک توبہ کر لے تو اللہ تعالیٰ اس کی توبہ کو بھی قبول کر کے اسے معاف فرما دیتا ہے۔ آپ نے جو گناہ کیا اس سے توبہ کریں۔ توبہ سے ہر گناہ مٹ جاتا ہے۔ توبہ کے بعد کسی وسوسہ میں مبتلا نہ ہوں اور اس خوف کے بارے میں اللہ تعالیٰ کے دشمن کی اطاعت نہ کریں اور جان لیں کہ آپ نے تو الحمد للہ! سچی اور خالص توبہ کر کے بہت بڑی کامیابی حاصل کر لی ہے جیسا کہ اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے فرمایا:

وَإِنّى لَغَفّارٌ لِمَن تابَ وَءامَنَ وَعَمِلَ صـٰلِحًا ثُمَّ اهتَدىٰ ﴿٨٢﴾ ... سورة طه

''ہاں بیشک میں انہیں بخش دینے والا ہوں جو توبہ کریں ایمان لائیں نیک عمل کریں اور راہ راست پر بھی رہیں۔''

اس مفہوم کی ایک بہت عظیم آیت ہے اور وہ یہ کہ بندہ جب توبہ کر لے اور توبہ کے بعد ایمان اور عمل صالح کا مظاہرہ کرے تو اللہ تعالیٰ اس کے گناہ کو نیکی سے بدل دیتا ہے یعنی اس کی ہر برائی کو نیکی بنا دیتا ہے جیسا کہ سورۃ الفرقان میں ارشاد باری تعالیٰ ہے:

وَالَّذينَ لا يَدعونَ مَعَ اللَّهِ إِلـٰهًا ءاخَرَ وَلا يَقتُلونَ النَّفسَ الَّتى حَرَّمَ اللَّهُ إِلّا بِالحَقِّ وَلا يَزنونَ ۚ وَمَن يَفعَل ذٰلِكَ يَلقَ أَثامًا ﴿٦٨﴾ يُضـٰعَف لَهُ العَذابُ يَومَ القِيـٰمَةِ وَيَخلُد فيهِ مُهانًا ﴿٦٩﴾ إِلّا مَن تابَ وَءامَنَ وَعَمِلَ عَمَلًا صـٰلِحًا فَأُولـٰئِكَ يُبَدِّلُ اللَّهُ سَيِّـٔاتِهِم حَسَنـٰتٍ ۗ وَكانَ اللَّهُ غَفورًا رَحيمًا ﴿٧٠﴾ ... سورة الفرقان

''اوراللہ کے ساتھ کسی دوسرے معبود کو نہیں پکارتے اور کسی ایسے شخص کو جسے قتل کرنا اللہ تعالیٰ نے منع کردیا ہو وہ بجز حق کے قتل نہیں کرتے، نہ وہ زنا کے مرتکب ہوتے ہیں ورجو کوئی یہ کام کرے وہ اپنے اوپر سخت وبال لائے گا (68) اسے قیامت کے دن دوہرا عذاب کیا جائے گا اور وہ ذلت وخواری کے ساتھ ہمیشہ اسی میں رہے گا (69) سوائے ان لوگوں کے جو توبہ کریں اور ایمان لائیں اور نیک کام کریں، ایسے لوگوں کے گناہوں کو اللہ تعالیٰ نیکیوں سے بدل دیتا ہے، اللہ بخشنے وا مہربانی کرنے والا ہے۔''

اللہ تعالیٰ نے ہمیں یہ بتایا ہے کہ وہ ایسے لوگوں کی سچی توبہ، ایمان اور عمل صالح کی وجہ سے ان کے گناہوں کو نیکیوں میں تبدیل کردیتا ہے۔ اس گناہ کو یاد کرنے کی وجہ سے جس کی طرف آپ نے اشارہ کیا، اس سے توبہ کرنے اور پھر اس کے بعد اعمال صالحہ، ایمان، تصدیق اور اللہ تعالیٰ کے ثواب کے حصول کے شوق کی وجہ سے اللہ تعالیٰ آپ کے گناہ کو نیکی سے بدل دے گا۔ اسی طرح وہ تمام گناہ جن سے بندہ توبہ کرلیتا ہے اور پھر ایمان اور عمل صالح کا مظاہرہ کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ اپنے فضل واحسان سے انہیں نیکیوں میں تبدیل فرما دیتا ہے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج4ص168

محدث فتویٰ